بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس بارے میں کہ بحریہ ٹاؤن کراچی نے کراچی میں ایک پروجیکٹ لاؤنچ کیا ہے جس کی جگہ مقرر نہیں کی اور بحریہ ٹاؤن نے اعلان کیا ہے کہ اس پروجیکٹ میں پلاٹ BALLOTING کے بعد دیے جائیں گے اور BALLOTING میں شامل ہونے کیلئے بحریہ ٹاؤن کی رجسٹریشن (ممبرشپ) کرانی ہوگی جس کی رقم پندرہ ہزار ہے، پلاٹ نہ ملنے کی صورت میں دس ہزار واپس ہونگے، اور اس رجسٹریشن کی تاریخ ۱۴ اکتوبر تھی جو کہ ختم ہو چکی ہے۔ اب مارکیٹ میں اس رجسٹریشن (ممبرشپ) کی خرید و فروخت ہورہی ہے اور اب یہ رجسٹریشن (ممبرشپ) کی رقم (قیمت) دو لاکھ ہے اور یہ رجسٹریشن (ممبرشپ) بحریہ ٹاؤن کراچی میں TRANSFER بھی ہو رہی ہے اور SELLER اور BUYER دونوں کے ذہن میں یہ ہے کہ ہم ممبرشپ کی خرید و فروخت کررہے ہیں نہ کہ پلاٹ کی۔ اب آیا اس ممبرشپ کی خرید و فروخت جائز ہے؟ جیسے کہ GOOD WILL اور TRADE MARK کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ یا یہ کہ یہ رجسٹریشن (ممبرشپ) بلڈنگ میں شامل ہونے کا حق ہے کہ بلڈنگ میں وہی شامل ہو سکتا ہے جس نے رجسٹریشن (ممبرشپ) کرائی ہو اب رجسٹریشن کا بیچنے والا اپنا حق چھوڑ رہا ہے اور اس کا عوض لے رہا ہے، مفتی تقی عثمانی صاحب نے تقریر ترمذی میں لکھا ہے کہ حقوق مجردہ کی بیع جائز نہیں مگر صلح بمال جائز ہے۔

۱۔۔۔اب آیا اس ممبرشپ کی خرید و فروخت جائز ہے یا نہیں، آیا پندرہ ہزار کی رجسٹریشن نفع میں بیچنا جائز ہے؟

۲۔۔۔اس ممبرشب کی بروکری کرنا جائز ہے یا نہیں؟

۳۔۔۔اگر اس کی خرید و فروخت جائز نہیں تو اس کی کمائی جو کرچکے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟

حسن خالد

مکان نمبر ڈی ایچ اے فیس ٹو اسٹیشن پلاٹ نمبر ۱۴C/۳۸ کمرشل سٹریٹ ڈی ایچ اے فیس ٹو

فون نمبر: ۰۳۳۱۲۳۶۳۵۹۸

Scanned by CamScanner

BAHRIA TOWN KARACHI

BAHRIA TOWN

رجسٹریشن فارم (500/- روپے)

MDJ

درخواست نمبر 173038

رجسٹریشن نمبر ________ رجسٹریشن کی تاریخ ________

پراپرٹی تفصیلات

ریزیڈنشل پلاٹ ☐ کمرشل پلاٹ ☐ گھر ☐ اپارٹمنٹ ☑

صرف دفتری استعمال کیلئے

ترجیحات ________

تفصیلات درخواست گزار

درخواست دہندہ کا نام: ثمینہ تیمور نیازی — والد / شوہر کا نام: تیمور نیازی

قومی شناختی کارڈ نمبر: 42201-2644913-6

خط و کتابت کا پتہ: 57-B خیابان مجاہد VII DHA

فون نمبر (گھر): 0213-5244839

موبائل: 0321-2037273 — فون نمبر (دفتر): 0213-5147777 — ای میل: Taimoor...@...com

تفصیلات نامزد شخص

نامزد شخص کا نام: تیمور نیازی — ولدیت: جاوید حسین نیازی

نامزد کنندہ کا قومی شناختی کارڈ نمبر: 42000-7901206-5 — درخواست دہندہ کے ساتھ حقیقی رشتہ (Blood Relation): شوہر

تفصیلات ادائیگی

UBL ☐ بینک A/C نمبر 209045053 (ٹاور برانچ کراچی)

MEEZAN ☐ بینک A/C نمبر 0101130880 (ٹاور برانچ کراچی)

بنام "بحریہ ٹاؤن پرائیویٹ لمیٹڈ - کراچی"

کیش / پے آرڈر نمبر: 2101335

بینک: NIB Bank

رقم: 1500/-

25 OCT 2013 — CLEARING

دستخط درخواست گزار ________ رجسٹریشن آفیسر ________

رجسٹریشن کے وقت درخواست فارم کے ہمراہ درج ذیل دستاویزات منسلک کرنا لازمی ہیں

1۔ حالیہ 2 پاسپورٹ سائز تصویریں 2۔ قومی شناختی کارڈ کی کاپی 3۔ نامزد شخص کے قومی شناختی کارڈ کی کاپی

CUSTOMER COPY

Scanned by CamScanner

REGISTRATION PAYMENT PROCEDURE

انسٹالمنٹ پلان کریڈٹ

Rs. 15,000/-	Rs. 10,000/- (وقت بکنگ انسٹالمنٹ پلان میں ایڈجسٹ کیا جائے گا)	Rs. 5,000/-
		بحریہ ٹاؤن کراچی

شرائط و ضوابط

LCM 223033

[illegible] بحریہ ٹاؤن پرائیویٹ لمیٹڈ ۔ کراچی " بحریہ ٹاؤن کے نام [illegible] صورت میں [illegible] کروا سکتے ہیں۔

1- رجسٹریشن فارم مع ادائیگی کیش یا بینک ڈرافٹ / پے آرڈر کی صورت میں [illegible] بقیہ ادائیگی کی جائے گی۔

2- پراجیکٹ کا فائنل ادائیگی پلان لانچ کے وقت بکنگ فارم پر دیا جائیگا جس کے مطابق ادائیگی کی رقم میں Rs. 5,000/- بطور پروسیسنگ فیس چارج ہوگی جو نان ریفنڈ ایبل ہوگی اور بقیہ رقم پراپرٹی انسٹالمنٹ پلان کے مطابق [illegible]

3- [illegible] رجسٹریشن پلان کے مطابق ادا کی گئی رقم [illegible] میں کریڈٹ کردی جائے گی۔ اور مقررہ تاریخ تک صرف رجسٹرڈ کسٹمرز کی ہی ترجیحی بکنگ ہوگی۔

4- لانچ کے وقت بکنگ فارم صرف رجسٹرڈ کسٹمرز کے درج کردہ پتہ پر ارسال کئے جائیں گے اور بیلٹنگ میں کامیاب نہ ہونے والے ممبران کو ادا شدہ رقم [illegible] کمپیوٹرائزڈ بیلٹنگ بکنگ کنفرم کی جائے گی [illegible]

5- بکنگ فارم جمع کروانے والے ممبران کی بذریعہ [illegible]

6- بکنگ کے بعد کوئی ادائیگی [illegible] پروسیسنگ فیس [illegible] کے تین مہینے کے اندر [illegible] فارم جمع کروانا ہوگا [illegible] مقررہ تاریخ تک بکنگ نہ کروانے کی صورت میں [illegible] نہیں کی جائے گی۔

7- [illegible] بکنگ کے وقت فائنل ہوں گی۔

8- [illegible]

9- [illegible] جوائنٹ وینچر پراجیکٹ ہے۔

10- یہ پراجیکٹ بحریہ ٹاؤن اور گروپ [illegible] کی رجسٹریشن کے لئے علیحدہ فارم استعمال کرنا ہوگا۔

11- ایک رجسٹریشن فارم صرف ایک پراپرٹی کی رجسٹریشن کے لئے استعمال کیا جائیگا۔ ایک سے زائد پراپرٹی [illegible]

12- کسی بھی درخواست [illegible] جائے گا۔

13- [illegible]

14- الاٹی و قبضہ ملکیت، تعمیر اور پراپرٹی [illegible] تمام قوانین اور بائی لاز کا پابند رہنا ہوگا۔ جو کہ بحریہ ٹاؤن انتظامیہ اور گورنمنٹ / مجاز اداروں کی طرف سے وقتاً فوقتاً لاگو ہوں گے۔

15- درخواست گزار اور بحریہ ٹاؤن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے مابین کسی بھی تنازعہ کی صورت میں معاملہ بحریہ ٹاؤن کی انتظامی کمیٹی میں بھیجا جائے گا اور اس کمیٹی سے فیصلہ [illegible]

A/C 2090040503 3	A/C [illegible]	MEEZAN A/C 0107-0101330660
	25/10/2013	

ڈیکلیریشن

میں نے اس فارم پر درج تمام شرائط و ضوابط پڑھ لئے ہیں اور میں بحریہ ٹاؤن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے موجودہ اور مستقبل میں ظہور میں آنے والے رولز اور بائی لاز کی پابندی کروں گا۔

درخواست گزار کے دستخط اور تاریخ

[illegible]

Scanned by CamScanner

سوال: بحریہ ٹاؤن رجسٹریشن نمبر فروخت کرنا
مستفتی: حسن خالد
تاریخ ۱۳/۱/۱۴۳۵

بحریہ ٹاؤن کی جانب سے رجسٹریشن ٹرانسفر

4 نومبر 2013 سے شروع

(بحریہ ٹاؤن آئیکون، ... بحریہ ... اور بحریہ ٹاؤن کراچی (...))

صرف بحریہ ٹاؤن کراچی میں 31 دسمبر 2013 تک رجسٹریشن اوپننگ کی سہولت بھی موجود ہے

رجسٹریشن ٹرانسفر طریقہ کار (بحریہ ٹاؤن آئیکون، بحریہ ٹاؤن ٹاور اور بحریہ ٹاؤن کراچی)

1. رجسٹریشن ٹرانسفر کرانے کیلئے فروخت کنندہ اور خریدار (Seller & Purchaser) دونوں کا بحریہ ٹاؤن دفاتر آنا ضروری ہے۔
2. رجسٹریشن ٹرانسفر کیلئے درج ذیل دستاویزات جمع کرانے ہوں گے:
   a. رجسٹریشن ٹرانسفر Affidavit (جو ... دفاتر میں ...)
   b. اوریجنل رجسٹریشن فارم ... (جس پر بحریہ ٹاؤن ... کی مہر موجود ہو)
   c. فروخت کنندہ ... CNIC ... خریدار ... Nominee کی صرف CNIC کی کاپی
   d. خریدار کی دو پاسپورٹ سائز تصاویر
3. رجسٹریشن ٹرانسفر فیس ... :
   a. بحریہ ٹاؤن آئیکون ... Rs: 15,000 ...
   b. بحریہ ٹاؤن ٹاور (طارق روڈ) Rs: 1000
   c. بحریہ ٹاؤن کراچی (... پلاٹ کیٹیگری) Rs: 1,500

دار الافتاء

رجسٹریشن اوپننگ طریقہ کار (صرف بحریہ ٹاؤن کراچی کے لیے 31 دسمبر 2013 تک)

1. جو رجسٹریشن ممبران رجسٹریشن جاری رکھنا چاہتے ہیں انہیں رجسٹریشن اوپن کروانے کی ضرورت نہیں ہے۔
2. رجسٹریشن اوپن کروانے کیلئے رجسٹرڈ ممبر کا بحریہ ٹاؤن کے نامزد دفاتر میں آنا ضروری ہے۔
3. رجسٹریشن اوپننگ کیلئے درج ذیل کاغذات جمع کروانے ہوں گے:
   a. رجسٹریشن اوپننگ Affidavit (جو کہ بحریہ ٹاؤن دفاتر میں مہیا کئے جائیں گے)
   b. اوریجنل رجسٹریشن فارم کی کمپیوٹر کاپی (جس پر بحریہ ٹاؤن یا بینک کی مہر موجود ہو)
   c. رجسٹرڈ ممبر کا اوریجنل CNIC مع فوٹو کاپی
4. رجسٹریشن اوپننگ فیس (کیش یا بینک ڈرافٹ):
   a. بحریہ ٹاؤن کراچی (ماسٹر پلان کیٹیگری) Rs: 1,000
5. اوپن رجسٹریشن 31 دسمبر 2013 تک خریداروں کو اپنے نام کروانا ضروری ہے۔

24/7 Toll Free
0300 00100
care@bahriatown.com.pk
www.bahriatown.com

KARACHI OFFICE
Bahria Town Icon, Plot # 5, Near Abdullah Shah Ghazi Mazar, Shahrah-e-Firdousi, Block 4 Clifton, Karachi.
Tel: 021 111 333 888, 021 35822200-5

LAHORE OFFICE
Customer Support Center, Bahria Orchard, Raiwind Road Lahore
Tel: 042 111 333 [illegible]

RAWALPINDI OFFICE
Bahria Complex, Phase 8, Bahria Town Rawalpindi
Tel: 051 111 333 [illegible]

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلیًا

(۱)۔۔۔ سوال میں ذکر کردہ تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ بحریہ ٹاؤن کی ممبر شپ حاصل کرنے کی دو صورتیں ہیں۔

۱۔ براہ راست بحریہ ٹاؤن سے ممبر شپ حاصل کرنا، جس کی وجہ سے ممبر شپ حاصل کرنے والا شخص قرعہ اندازی میں نام نکل آنے کے بعد بحریہ ٹاؤن میں کسی قسم کی بھی خریداری کا حقدار رہتا ہے، یہ معاملہ جائز ہے، کیونکہ اس صورت میں اگر ممبر شپ حاصل کرنے والے کا نام قرعہ اندازی میں نہ آئے تو اس کی رقم واپس مل جاتی ہے، تاہم ممبر شپ کی فیس پندرہ ہزار رکھی گئی ہے اور اس میں سے پانچ ہزار اس طریقۂ کار اور کارروائی (پروسیسنگ) کی فیس مقرر کی گئی ہے جو نام نہ آنے کی صورت میں واپس نہیں ملتی، اگر یہ فیس مذکورہ کارروائی کے اخراجات ومصارف کے بقدر ہو تو اس کی گنجائش ہے۔

۲۔ کاغذاتِ نامزدگی (ممبر شپ کی سلپ) اس شخص سے حاصل کرنا جس نے بحریہ ٹاؤن سے ممبر شپ حاصل کی ہے، اس کے تین طریقے ہو سکتے ہیں: ۱۔ بیع کے طور پر، ۲۔ نزول بالعوض (عوض لے کر اپنے حق سے دستبردار ہونا) کے طور پر، ۳۔ حوالہ کے طور پر۔ اول الذکر دونوں طریقے دو وجوہات کی بناء پر ناجائز ہیں۔ ۱۔ حقِ مجرد کی بیع۔ ۲۔ بیع الدین من غیر من علیہ الدین، دونوں کی تفصیل یہ ہے کہ:

جو شخص بحریہ ٹاؤن سے براہ راست معاملہ کرتا ہے اور فیس ادا کر کے کاغذاتِ نامزدگی بحریہ ٹاؤن کے دفتر سے حاصل کرتا ہے وہ اس کی وجہ سے قرعہ اندازی میں شامل ہونے کا حقدار بن جاتا ہے، مگر اس حق کو آگے بیچنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس سے نزول بالعوض جائز ہے، اس لئے کہ یہ حق "حقِ مجرد" ہے، کسی عین سے متعلق نہیں ہے، اور نہ ہی یہ حق دائمی ہے، کیونکہ اگر حاملِ سلپ کا نام قرعہ اندازی میں نہ نکلے تو اس کے پاس کاغذات کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں بچے گی جو قرعہ اندازی کے بعد متقوّم (جس کی کوئی قیمت ہو) ہو، اور قرعہ اندازی بذاتِ خود کوئی قابلِ انتفاع چیز نہیں، بلکہ یہ حقِ معلق ہے، ہو سکتا ہے قرعہ اندازی میں نام نکلے اور ہو سکتا ہے نام نہ نکلے اگر نام نکل آئے تب بھی یہ حق مجہول ہے، لہذا اس حق کو بیچنا جائز نہیں۔ اگرچہ یہ حق فی الحال ثابت ہے، حقِ اصلی ہے، عرف میں ایک مخصوص وقت کیلئے اس کو متقوم بھی

جاری ہے۔۔۔

Scanned by CamScanner

سمجھا گیا ہے مگر چونکہ یہ حق دائمی نہیں اور نہ ہی قرعہ اندازی بذاتِ خود کوئی قابلِ انتفاع چیز ہے اس لئے اس حق سے نزول بالعوض بھی جائز نہیں ہوگا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ جب یہ حق مبیع نہیں بن سکتا اور نہ ہی اس سے نزول بالعوض جائز ہے تو حاملِ رسید (سلپ) کے پاس سوائے اُس قرضے (دس ہزار) کے جو بحریہ ٹاؤن پر ہے کوئی اور مال رسید کے پیچھے موجود نہیں جو مبیع بن سکے۔ اب اگر یہ شخص اس رسید (سلپ) کو آگے فروخت کرے گا تو گویا اپنا قرضہ ایسے شخص پر فروخت کر رہا ہے جس پر پہلے سے اس فروخت کرنے والے کا کوئی قرض لازم نہیں اور یہ "بیع الدین من غیر من علیہ الدین" ہے جو شرعاً جائز نہیں۔

تیسرا طریقہ حوالہ ہے، اس کی صورت یہ ہے کہ بحریہ ٹاؤن کے پاس اس کا دین (قابلِ واپسی رقم) ہے یہ دین کسی تیسرے شخص کو حوالہ کرکے اس سے اتنی ہی رقم خود وصول کر لے، رقم میں کمی زیادتی نہ ہو اور ساتھ ہی ممبر شپ کا حق بھی اس کی طرف منتقل ہو جائیگا، چونکہ یہ حوالہ ہے اس لئے دو شرائط کیساتھ جائز ہے۔ ۱۔ اتنی ہی رقم تیسرے شخص سے وصول کرے جتنا اس کا بحریہ ٹاؤن پر دین (قابلِ واپسی رقم) ہے، اس سے کم یا زیادہ وصول نہ کرے۔ ۲۔ بحریہ ٹاؤن کی طرف سے اس کی اجازت ہو۔ اگر کمی زیادتی کیساتھ یہ معاملہ ہو یا بحریہ ٹاؤن کی طرف سے اس کی اجازت نہ ہو تو یہ صورت بھی جائز نہیں ہوگی۔

(۲)۔۔۔ سوال میں جن معاملات کا ذکر ہے، وہ ناجائز ہیں اس لئے ان معاملات کی بروکری کرنا بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ ناجائز معاملات کی بروکری ظلم اور گناہ پر ظالم کا تعاون ہے جس سے قرآن وحدیث میں منع کیا گیا ہے، اور اس سے حاصل ہونے والا کمیشن حلال نہیں ہے۔

(۳)۔۔۔ ناجائز معاملات کا حکم یہ ہے کہ جس شخص نے جس سے بھی معاملہ کیا ہے اس پر لازم ہے کہ اس معاملے کو فسخ کر دے اور جس سے جتنی رقم لی تھی اس کی اتنی رقم واپس کر دے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنی اصل رقم کے علاوہ جتنا منافع حاصل کیا ہے اس کو بانیتِ ثواب اصل مالک کی طرف سے صدقہ کر دے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (4 / 518)

وعلى هذا لا يجوز الاعتياض عن الوظائف في الأوقاف وخرج عنها حق القصاص وملك النكاح وحق الرق فإنه يجوز الاعتياض عنها كما ذكره الزيلعي في الشفعة، والكفيل بالنفس إذا صالح المكفول له بمال لا يصح ولا يجب، وفي بطلانها روايتان، وفي بيع حق المرور في الطريق روايتان وكذا بيع الشرب إلا تبعا. اهـ

جاری ہے۔۔۔

Scanned by CamScanner

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع – (5 / 145)

(ولنا) أن الآدمي لم يجعل محلا للبيع إلا لحلول الرق فيه، والرق لا يحل إلا في الحي، واللبن لا حياة فيه فلا يحله الرق فلا يكون محلا للبيع سفل، وعلو بين رجلين انهدما فباع صاحب العلو علوه لم يجز؛ لأن الهواء ليس بمال.

بحوث في قضايا الفقهية المعاصرة للشيخ المفتي محمد تقي عثماني حفظه الله: (1/96)

ويظهر من ذالك ان الحقوق المتعلقة بالاعيان حكمها عند الحنفية حكم الاعيان فيجوز بيعها مالم يكن هناك مانع آخر من البيع مثل الغرر اوالجهالة ------ينبغي ان يجوز بيعها عندهم ايضا بشروط آتية :ان يكون الحق ثابتا في الحال لا متوقعا في المستقبل ---الخ

دار الإفتاء

تكملة فتح الملهم للشيخ المفتي محمد تقي عثماني حفظه الله: (365/1)

حقوق احداث عقد او ابقائه : والنوع الخامس من الحقوق التي يستحق صاحبها ان يحدث عقدا مع غيره او يبقيه مثل خلو الحوانيت و حق القرار ------- ويدخل في هذا القسم حق خلو المتجر ----وقد افتى حكيم الامت بان في هذا البيع سعة

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (5 / 80)

والفرق بينه وبين حق التعلي حيث لا يجوز هو أن حق المرور حق يتعلق برقبة الأرض، وهي مال هو عين، فما يتعلق به له حكم العين. أما حق التعلي فمتعلق بالهواء، وهو ليس بعين مال اهـ فتح (قوله وفي أخرى لا) قال في الدرر: وفي رواية الزيادات لا يجوز وصححه الفقيه أبو الليث بأنه حق من الحقوق وبيع الحقوق بانفراده لا يجوز. اهـ وهذه الرواية التي توهم في الشرنبلالية مخالفتها لقول المصنف والدرر: وصح بيع الطريق، وقدمنا ما فيه.

المحيط البرهاني في الفقه النعماني – (7 / 149)

وذكر في «الزيادات» أن بيع حق المرور لا يجوز وبه أخذ الكرخي، وإنما وضع الفرق بين حق المرور وبين تسييل الماء في رواية من حيث جهالة المعقود عليه وتسييل الماء دون حق المرور. وإنما وقع الفرق بين حق التعلي وبين حق المرور في رواية جواز بيع حق المرور؛ لأن حق المرور يتعلق برقبة الأرض، والأرض مال وله قرار، فكان لهذا الحق حكم المال بطريق التبعية، فأما حق التعلي متعلق بهواء الساحة، وإنه ليس بمال حتى يعطى له حكم المالية بطريق التبعية، فلهذا لم يجز بيعه.

درر الحكام شرح غرر الأحكام – (2 / 309)

اعلم أن الحوالة إما مطلقة أو مقيدة، أما المطلقة فهي أن يرسلها إرسالا لا

جاری ہے...

Scanned by CamScanner

يفيدها بدين له على المحال عليه ولا بعين له في يده أو يحيله على رجل ليس
له عليه دين ولا في يده عين له، وأما المقيدة فهي أن يكون للمحيل مال
عند المحال عليه من وديعة أو غصب أو عليه دين سابق

قال الله تبارك و تعالى:

{وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان واتقوا الله إن الله شديد العقاب (2)} [المائدة : 2]

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (5 / 169)

لأن حكم البيع الفاسد أنه يملك بالقبض ويجب رده لو قائما ورد مثله أو قيمته لو مستهلكا.

والله سبحانہ وتعالیٰ اعلم

عفی عنہ

حسین احمد

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹/محرم الحرام/۱۴۳۵ھ

۴/دسمبر/۲۰۱۳ء

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۲۹-۱-۱۴۳۵ھ

(مہر: مفتی — دارالعلوم کراچی)

الجواب صحیح
محمود اشرف غفر اللہ
۲۹/۱/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
عبد المنان عفی عنہ
۲۹/۱/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
۲۹/۱/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۲۹/۱/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
۱/۲/۱۴۳۵ھ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۲۶/۱۵۸۰
مورخہ ۱/۲/۱۴۳۵ھ
۲۰۱۳/۱۲/۵ء

Scanned by CamScanner